O

درد کی تحریک ہو یا غم کی ترتیبِ نزول
رفتہ رفتہ کھل رہی ہے نم کی ترتیبِ نزول

کونسی سانسوں میں کیا اعمال کرنے ہیں مجھے
عمر ڈھلتے پا رہا ہوں دم کی ترتیبِ نزول

تو بدلتا ہے تو میں بھی پھر بدل جاتا ہوں کچھ
جان لی تبدیلئ باہم کی ترتیبِ نزول

اشک بھی بہتے رہیں ایمان بھی بڑھتا رہے
نفسِ آدم تیرے زیر و بم کی ترتیبِ نزول

انفس و آفاق کے اسرار کھلنے لگ گئے
جب عماد احمد کھلی اس ضم کی ترتیبِ نزول

https://emad-ahmad.com/